روزہ اور جدید میڈیکل مسائل

برائے ڈاکٹرز، حکیم، میڈیکل سٹور اور مریض حضرات کے لیے

(نوٹ: اشتہار کو نوٹس بورڈ یا ڈاکٹر صاحب کے ٹیبل پر آویزاں کریں)

محترم و مکرم جناب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ کے حوالے سے یہ چند جدید میڈیکل مسائل ہیں جو آپ کی خدمت میں پیش ہیں تاکہ آپ کے علم میں رہے کہ کن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا تاکہ ہم مریض حضرات کو غلط گائیڈ کر کے بلاوجہ گنہگار نہ ہوں یہ یاد رہے کہ رمضان کے روزے کے بدلے اگر کوئی پوری زندگی روزے رکھے تو رمضان کے روزے کے ثواب کے برابر نہیں۔

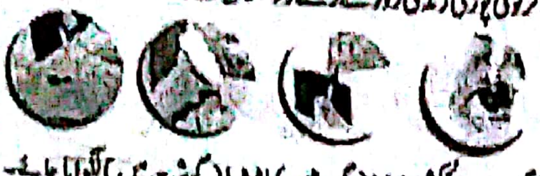

1 آنکھ اور کان میں دوا ڈالنے سے یہ روزہ فاسد نہیں ہوتا اگرچہ اس دوا کا مزہ گلے میں محسوس ہو۔

2 ناک میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

3 روزے کی حالت میں انجکشن لگوانے یا گلوکوز کی بوتل (ڈرپ) لگوانے یا خون لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ وہ انجکشن I.V (رگ میں) یا I.M (گوشت میں) لگوایا جائے۔

4 روزے کی حالت میں دمہ کا مریض انہیلر استعمال کرے یا پھیپھڑوں کی تکلیف میں نیبولائزر استعمال کرے یا I.C.U میں مریض کو آکسیجن دوا سمیت کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن آکسیجن بغیر دوا کے استعمال کی جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

5 مسواک کا استعمال روزے کی حالت میں جائز ہے لیکن ٹوتھ پیسٹ، ماؤتھ واش، لسٹرین، بٹیلا، گلے کے ڈراپس، گلسرین استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ چیزیں افطاری کے بعد استعمال کروائی جائیں۔

6 نسوار، گٹکا، سپاری، زبان کے نیچے دل کی تقویت کی گولی یا زبان کے نیچے سپرے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

7 روزے میں دانت نکلوانا یا دانت پر دوا لگوانے میں غالب گمان یہ ہے کہ وہ دوائی یا خون گلے میں جائے گی تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا بہتر یہ ہے کہ یہ کام مغرب کے بعد کیا جائے۔

8 انڈوسکوپی یا انجیوگرافی جس میں صرف کیمرہ ڈال کر پیٹ، آنتوں، دل کا معائنہ کیا جاتا ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر اس کے ساتھ دوا بھی داخل کی جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا یا بعض دفعہ معدے کو واش کرنے کیلئے جو دوا استعمال کی جاتی ہے یا معدہ سے زہریلے مواد کو نکالا جاتا ہے اس سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

9 ٹیسٹ وغیرہ کرنے کیلئے جو خون کا سیمپل لیا جاتا ہے یا کینولا پاس کرنے کیلئے جو خون نکالا جاتا ہے یا شوگر چیک کرنے کیلئے جو خون نکالا جاتا ہے یا کسی کو خون کا عطیہ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن خون عطیہ کرنے سے اگر کمزوری ہونے کا خطرہ ہو تو جس سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ رہے گی تو یہ مکروہ ہے لیکن ان سب صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

10 روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹنے سے یا رگ پھٹ جانے سے جو خون بہتا ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر وہ بہتا ہوا خون ہے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اگر جما ہوا ہے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

11 روزے میں قے (الٹی) ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ منہ بھر کر ہو لیکن اگر اس کو دوبارہ اندر نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور صرف قضاء (ایک دن کا روزہ رکھنا پڑے گا) لازم ہوگی کفارہ نہیں لیکن اگر وہ خود بخود واپس چلی گئی تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ اگر خود قے کی یا کروائی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

12 الٹراساؤنڈ کروانے سے، ایکسرے، ایم۔ آئی۔ آر، سٹی سکین، ای سی جی، ای ٹی ٹی وغیرہ کروانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

13 روزے کی حالت میں سیمن ٹیسٹ (مادہ منویہ کا ٹیسٹ) چاہے وہ جماع کے ذریعہ مادہ منویہ کو خارج کیا جائے یا ہاتھ سے خارج کیا جائے دونوں صورتوں میں روزہ ٹوٹ جائے گا جماع کی صورت میں قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے اور ہاتھ سے خارج کر کے سیمپل دینے پر صرف قضا لازم ہوگی کفارہ نہ ہوگا۔

14 مرد و عورت کو خواب میں احتلام ہو جانے کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

15 پیشاب بند ہو جانے کی وجہ سے پیشاب کے راستے نلکی داخل کر کے پیشاب نکالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

16 بعض عورتیں اپنی مختلف بیماریوں کی وجہ سے شرمگاہ میں دوا یا گولی رکھتی ہیں جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ضرورت ہو تو مغرب کے بعد اسکو استعمال کریں۔

17 زہریلی چیز جیسے (سانپ، بچھو، بھڑ) وغیرہ کے ڈس لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

18 مرگی کے مریض کو روزے کی حالت میں دورہ پڑ جائے یا روزہ دار بے ہوش ہو جائے یا روزہ دار پاگل ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

19 ڈیلسیز (گردے کی صفائی) سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ 20 جسم پر وکس، ویزلین اور ایکوران جل سے مالش کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

21 شوگر کے مریض جنکی شوگر لو اور ہائی ہوتی ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا یہ دونوں مریض بھی روزہ رکھ سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے یہ حضرات رات کو بیدار رہ کر کھانا کھا لیں اور دن کو سو جائیں۔ ظہر کے وقت بیدار ہو کر غسل کریں اور نماز ظہر ادا کریں پھر تلاوت کریں۔ اپنا زیادہ وقت ائیر کولر اور ائیر کنڈیشن کے سامنے گزاریں۔ عصر کے وقت پھر غسل کر لیں پھر افطاری کے معاملات میں مصروف ہو جائیں انشاء اللہ آپ آسانی کے ساتھ روزہ رکھ سکیں گے۔ پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے دودھ پر ایمیٹ یا ستو اور دودھ کا استعمال انتہائی مفید ہے۔

22 روزہ توڑنا اس حالت میں جائز ہے جب اپنی ہلاکت کا یا کسی عضو کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو یا حاملہ عورت کو اپنا یا اپنے بچے کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو روزہ توڑ دینا جائز ہے۔ چاہے مریض کا خود تجربہ ہو یا اس کو مسلمان ماہر ڈاکٹر بتائے کہ روزے کو نہ توڑنے کی صورت میں نقصان کا خطرہ ہے تو روزے کو توڑ دینا جائز ہے۔ صرف قضاء لازم ہوگی۔

اپیل: عقل مند وہ آدمی ہے جو کسی کی دنیا کی بہتری کے لیے اپنی آخرت خراب نہ کرے، کسی انسان کی معمولی خوشی کے لیے اللہ تعالیٰ کو ہرگز ناراض نہ کریں، اللہ ہم سب کو آسانیاں بانٹنے والا بنائے۔

0346-5305919

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجوابُ حامِداً ومُصلّیاً

﴿۱﴾۔۔۔ نمبر ا کے متعلق عرض ہے کہ آنکھ میں دواڈالنے سے توروزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ کان میں دواڈالنے کے متعلق تفصیل ہے کہ اگر کان کا پردہ سالم ہو، پھٹا ہوا نہ ہو تو کان میں دواڈالنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، ہاں اگر کسی شخص کے کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو تو ایسی صورت میں بغیر مجبوری کے روزے کی حالت میں کان میں دوا ڈالنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔(ماخذہ التبویب:۱۳۰۹/۴)

ضابط المفطرات (صفحه ۱۱۴)

"وأما الاذن فلأن الدواء ، أو الماء أو الدهن ونحوها لا تصل فيها الیٰ الحلق اذا كانت طبلة الأذن سليمة غير مخرومة، لأن فتحة الأذن ليست بنافذة الیٰ الحلق ، لامباشرة ولا بواسطة قناة أو جوف آخر،الیٰ اذا كانت الطبلة مخرومة۔۔۔ وما يقطر في الأذن الخارجية لا يصل الی الأذن الوسطیٰ الا بتشرب المسام اذا كانت الطبلة سليمة غير مخرومة، فلا يصل الیٰ الحلق۔۔۔الخ"

﴿۲،۳،۴﴾۔۔۔ درست ہے۔

﴿۵﴾۔۔۔ نمبر ۵ کے کا حکم یہ ہے کہ روزے کی حالت میں مسواک کا استعمال نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے، جہاں تک روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ، ماؤتھ واش، لسٹرین، بنجیلا، گلے کے ڈراپس اور گلسرین استعمال کرنے کا تعلق ہے تو اگر ان چیزوں کے استعمال سے ان کے کچھ اجزاء لعاب میں شامل ہو کر حلق میں چلے جائیں توروزہ ٹوٹ جائیگا، لیکن اگر ان چیزوں کے اجزاء حلق میں نہیں گئے توروزہ اگرچہ نہیں ٹوٹے گا، تاہم بلاضرورت روزے میں ان چیزوں کا استعمال مکروہ ہے اس لئے ان سے اجتناب کیا جائے اور رات کو ان کا استعمال کیا جائے۔ (جواہر الفقہ ۳/ ۵۱۸)

رد المحتار – (۲ / ۳۹۶)

أي بأن مضغها فدخل البصاق حلقه ولا يدخل من عينها في جوفه لا يفسد صومه كما في التتارخانية وغيرها.

﴿۶،۷﴾۔۔۔ نمبر ۶، ۷ کا حکم بھی نمبر ۵ میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق ہے۔

﴿۸﴾۔۔۔ انڈوسکوپی میں ہماری معلومات کے مطابق پیٹ، آنتوں اور دل وغیرہ کے معائنہ کے لئے کیمرہ

﴿جاری ہے۔۔۔﴾

Scanned by CamScanner

استعمال کرتے وقت عام طور پر کیمرے پر منہ کے راستے سے پانی وغیرہ ڈالا جاتا ہے تاکہ کیمرہ کے گلے سے گذر کر بدن کے متعلقہ حصے پر پہنچنے تک کیمرے پر بدن کی جو اندرونی رطوبات لگ گئی ہوں وہ صاف ہو جائیں، اس تفصیل کی روشنی میں روزے کی حالت میں انڈوسکوپی کرانے سے روزہ ٹوٹ جائیگا اور اس روزے کی قضاء لازم ہوگی۔ اس لئے بوقتِ ضرورت یہ عمل رات کو کیا جائے۔

انجیوگرافی ہماری معلومات کے مطابق چونکہ ران کی رگ میں تار ڈال کر کی جاتی ہے، اور رگ کے ذریعے جسم میں دوا ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لہٰذا انجیوگرافی میں دوا استعمال کرنے کی صورت میں بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

﴿۹،۱۰﴾۔۔۔درست ہیں۔

﴿۱۱﴾۔۔۔نمبر ۱۱ بھی درست ہے، البتہ آخر میں یہ جو لکھا ہے کہ "اگر خود قے کی یا کروائی تو روزہ ٹوٹ جائے گا" تو اس میں روزہ اُس وقت ٹوٹے گا جب قے منہ بھر کر ہو۔

﴿۱۲﴾۔۔۔درست ہے، البتہ اے ٹی ٹی سے مراد اگر ETT ہے، تو اس کے حکم میں تفصیل ہے، کیوں کہ ہماری معلومات کے مطابق یہ ایک ٹیوب ہوتی ہے جو آکسیجن دینے کے لئے منہ کے ذریعے سانس کی نالی میں ڈالی جاتی ہے، اس میں کبھی دوا ڈالی جاتی ہے اور کبھی نہیں ڈالی جاتی، لہٰذا اس کے استعمال کے وقت اگر اس میں دوا یا پانی وغیرہ ڈالا جائے تو روزہ ٹوٹ جائیگا لیکن اگر اس کے ذریعے صرف آکسیجن دی جائے جس میں کوئی دوا شامل نہ ہو اور کوئی دوا یا پانی وغیرہ نہ دیا جائے تو ایسی صورت میں ETT کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

﴿۱۳،۱۴﴾۔۔۔درست ہے۔

﴿۱۵﴾۔۔۔مرد کی پیشاب کی جگہ میں نلکی ڈالنے سے مطلقاً روزہ نہیں ٹوٹتا۔

البتہ عورت کی پیشاب کی جگہ میں اگر خشک نلکی ڈالی جاتی ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، اور اگر نلکی پر کوئی دوائی لگائی جاتی ہو تو اس سے روزہ ٹوٹنے کا مدار اس پر ہے کہ عورت کی اندام نہانی (فرجِ داخل) اور معدہ یا آنتوں کے درمیان راستہ ہے یا نہیں؟ اور اس مسئلہ کا تعلق علم طب اور تشریح الابدان سے ہے۔

مشائخ حنفیہؒ کے نزدیک چونکہ عورت کی اندام نہانی اور معدہ یا آنتوں کے درمیان راستہ ہے اس لئے مذکورہ صورت میں دوائی کے فرجِ داخل تک پہنچ جانے کی وجہ سے روزہ ٹوٹنے کے قائل ہیں۔ لیکن چونکہ یہ مسئلہ طبی ہے اور طبی تحقیق میں تبدیلی آنے کی وجہ سے مذکورہ مسئلے کے حکم میں تبدیلی آسکتی ہے، اس لئے اگر عصر

﴿جاری ہے﴾

Scanned by CamScanner

حاضر کے ڈاکٹروں کا اس پر اتفاق ہو کہ عورت کی اندام نہانی اور معدہ یا آنتوں کے درمیان راستہ نہیں ہے اور اندام نہانی میں داخل ہونے والی دواء یا کوئی اور چیز یقیناً معدہ یا آنتوں تک نہیں پہنچتی ہے، تو ایسی صورت میں عورت کی شرمگاہ میں تر انگلی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ لیکن کتب فقہ میں انگلی کے گیلا ہونے کی صورت میں قضا کو واجب قرار دیا گیا ہے لہٰذا احتیاط اسی میں ہے کہ ایک روزے کی قضا کر لی جائے۔ نیز روزے کی حالت میں سخت مجبوری کے علاوہ یہ عمل نہ کیا جائے۔ (ماخذہ التبویب بتصرف:۸۲۵/۶۲)

الفتاوى الهندية (۱/ ۲۰۴)

وإذا أقطر في إحليله لا يفسد صومه عند أبي حنيفة ومحمد - رحمهما الله - كذا في المحيط. سواء أقطر فيه الماء أو الدهن، وهذا الاختلاف فيما إذا وصل المثانة، وأما إذا لم يصل بأن كان في قصبة الذكر بعد لا يفطر بالإجماع كذا في التبيين. وفي الإقطار في أقبال النساء يفسد بلا خلاف، وهو الصحيح هكذا في الظهيرية.

﴿۱۶﴾ --- جدید طبی تحقیق کے مطابق چونکہ عورت کی شرمگاہ اور معدہ اور آنتوں کے درمیان راستہ نہیں ہے، اس لئے خواتین کے شرمگاہ میں دوائی رکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، تاہم عورت دوا دن میں نہ رکھے، رات کو رکھے تو زیادہ احتیاط کی بات ہے اور اگر دن میں رکھ لے تو احتیاطاً قضاء کر لے یہ بہتر ہے۔

ضابطة المطرات ص ۹۵

واما نقل الكاساني عن المشائخ فساد الصوم بالاقطار في قبل المرأة فهو أيضا مبني على قيام المسلك بين مثانتها وجوفها، كما صرح هو بنفسه، لكن الطب الجديد لايفرق بين مثانة الرجل والمرأة يصرح بعدم المسلك فيهما، فهذا يقتضي أن يكون حكم مثانة الرجل والمرأة واحد عند هولاء المشائخ أيضا وهو عدم الفساد بالاقطار في احليل المرأة والرجل لانتفاء المبني في كليهما وهو وجود المسلك

﴿۱۷ تا ۲۲﴾ --- درست ہیں۔ .... واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم بالصواب وعلمہ اتم واحکم

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۳/ شعبان/۱۴۳۹ھ
۱۰/ مئی/2018ء

الجواب صحیح
عبد النعمان
۲۳-۸-۱۴۳۹ھ

احمد شعیب — عزیز طارق ملتانی
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۳/ شعبان/۱۴۳۹ھ
۱۰/ مئی/2018ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹۸۰
۲۳/۸/۱۴۳۹

نائب مفتی

مفتی

الجواب صحیح
بندہ محمود الحسن عفی عنہ
۱۴۳۹/۸/۲۶ھ

الجواب صحیح
۱۴۳۹/۸/۲۶ھ

Scanned by CamScanner